۲۲۴۴ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف

مترجم ○ عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد اول

اردو ترجمہ۔ فوائد وتشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم وتکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی واستاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم کراچی

ادارہ اسلامیات

لاہور کراچی

پاکستان

۲۲۰۰ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرہ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف مترجم عربی اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد اوّل

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی

ادارہ اسلامیات لاہور۔ کراچی

پاکستان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

نام مصنف

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

اشاعت اول

ربیع الاول ۱۴۲۸ھ، اپریل ۲۰۰۷ء

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۹۲-۴۲-۷۳۲۴۷۸۵+

۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان.........فون ۷۲۲۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵

موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان......فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴

ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی

دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱

بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

(١٢٨) بَاب التَّسَتُّرُ عِنْدَ الْبَوْلِ *

٦٨٢- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَكَانَ أَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ أَوْ حَائِشُ نَخْلٍ قَالَ ابْنُ أَسْمَاءَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي حَائِطَ نَخْلٍ *

باب (۱۲۸) پیشاب کے وقت پردہ کرنا۔

۶۸۲۔ شیبان بن فروخ اور عبداللہ بن محمد بن اسماء (ضبعی) مہدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب، حسن، ابن سعد، مولیٰ حسن بن علی، عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر اپنے پیچھے بٹھالیا اور پھر میرے کان میں ایک بات کہی وہ بات میں کسی سے بیان نہ کروں گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاجت کے وقت ٹیلے یا کھجور کے درختوں کی آڑ پسند تھی۔

(١٢٩) بَاب بَيَانِ أَنَّ الْجِمَاعَ كَانَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لَا يُوجِبُ الْغُسْلَ إِلَّا أَنْ يُنْزِلَ الْمَنِيَّ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَأَنَّ الْغُسْلَ يَجِبُ بِالْجِمَاعِ *

٦٨٣- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي بَنِي سَالِمٍ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ عِتْبَانَ فَصَرَخَ بِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عِتْبَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُعْجَلُ عَنِ امْرَأَتِهِ وَلَمْ يُمْنِ مَاذَا عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

باب (۱۲۹) ابتدائے اسلام میں بدون اخراج منی محض جماع سے غسل واجب نہ تھا مگر وہ حکم منسوخ ہوگیا اور اب صرف جماع سے غسل واجب ہے۔

۶۸۳۔ یحییٰ بن یحییٰ اور یحییٰ بن ایوب، قتیبہ اور ابن حجر، اسماعیل بن جعفر، شریک بن ابی نمر، عبدالرحمٰن بن ابو سعید خدری، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں پیر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد قبا کی طرف نکلا جب ہم بنی سالم کے محلہ میں پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عتبان بن مالک کے دروازہ پر کھڑے ہوئے اور انہیں آواز دی، وہ اپنی ازار گھسیٹتے ہوئے نکلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے اس شخص کو جلدی میں مبتلا کر دیا، عتبان نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی شخص جلدی میں اپنی بیوی سے علیحدہ ہو جائے اور منی نہ نکلے تو اس کا کیا حکم ہے۔ آپؐ نے فرمایا پانی (غسل) پانی سے (منی) واجب ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ *

٦٨٤ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ *

۶۸۴۔ ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ پانی پانی سے واجب ہوتا ہے۔

٦٨٥ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسَخُ حَدِيثُهُ بَعْضُهُ بَعْضًا كَمَا يَنْسَخُ الْقُرْآنُ بَعْضُهُ بَعْضًا *

۶۸۵۔ عبیداللہ بن معاذ عنبری، معتمر، بواسطہ والد، ابوالعلاء بن شخیر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کو دوسری حدیث منسوخ کر دیتی ہے جیسا کہ قرآن کی آیت دوسری آیت سے منسوخ ہو جاتی ہے۔

فائدہ۔ امام نووی فرماتے ہیں کہ امام مسلم کا اس حدیث سے یہ مقصود ہے کہ پہلی حدیثیں منسوخ ہیں چنانچہ بعد کی احادیث میں صراحۃً موجود ہے کہ خواہ انزال منی ہو یا نہ ہو محض حشفہ غائب ہونے سے مرد اور عورتوں دونوں پر غسل واجب ہے اور اسی پر اجماع امت ہے۔ واللہ اعلم بندہ مترجم

٦٨٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أَقْحَطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ و قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ أُقْحِطْتَ *

۶۸۶۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، غندر، شعبہ، (تحویل) محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے مکان پر سے گزرے اور اس کو بلایا، وہ نکلا اس کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، آپؐ نے فرمایا ہماری وجہ سے تم نے جلدی کی، انہوں نے عرض کیا جی یارسول اللہ۔ آپؐ نے فرمایا جب تو جلدی کرے یا تجھے امساک ہو اور منی نہ نکلے تو تجھ پر غسل واجب نہیں، صرف وضو کرے۔

٦٨٧ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

۶۸۷۔ ابوربیع زہرانی، حماد، ہشام بن عروہ (تحویل) ابو کریب، محمد بن علاء، ابو معاویہ، ہشام، بواسطہ والد، ابوایوب، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي *

کے ساتھ صحبت کرے اور انزال سے قبل اٹھ کھڑا ہو، آپ نے فرمایا جو عورت سے رطوبت وغیرہ لگے اسے دھو ڈالے اور پھر وضو کر کے نماز پڑھے۔

٦٨٨- و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ يَعْنِي بِقَوْلِهِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ أَبُو أَيُّوبَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي أَهْلَهُ ثُمَّ لَا يُنْزِلُ قَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ *

۶۸۸۔ محمد بن مثنیٰ، محمد بن جعفر، شعبہ، ہشام بن عروہ، بواسطہ والد، ملی ابو ایوب، ملی، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص بیوی سے جماع کرے اور اس کو انزال نہ ہو تو وہ اپنا ذکر دھو ڈالے اور وضو کرے۔

٦٨٩- و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

۶۸۹۔ زہیر بن حرب اور عبد بن حمید، عبدالصمد بن عبدالوارث (تحویل) عبدالوارث بن عبدالصمد، بواسطہ والد، حسین بن ذکوان، یحیٰی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد جہنیؓ نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے صحبت کرے اور منی نہ نکلے، حضرت عثمانؓ نے فرمایا وہ وضو کرے جیسا کہ نماز کے لئے ہوتا ہے اور اپنی شرم گاہ کو دھو ڈالے۔ حضرت عثمانؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

٦٩٠- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ قَالَ يَحْيَى وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

۶۹۰۔ عبدالوارث بن عبدالصمد، عبدالصمد، بواسطہ والد، داؤد، حسین یحیٰی، ابو سلمہ، عروہ بن زبیر، ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

٦٩١- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو غَسَّانَ

۶۹۱۔ زہیر بن حرب، ابو غسان (تحویل) محمد بن مثنیٰ، ابن بشار،

الْمِسْمَعِيُّ ح و حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ وَمَطَرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَفِي حَدِيثِ مَطَرٍ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ قَالَ زُهَيْرٌ مِنْ بَيْنِهِمْ بَيْنَ أَشْعُبِهَا الْأَرْبَعِ *

معاذ بن ہشام، بواسطہ والد، ابوقتادہ، مطر، حسن، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مرد عورت کے چاروں کونے (شرم گاہ) پر بیٹھے اور پھر اس کے ساتھ مصروف ہو تو اس پر غسل واجب ہو گیا اور مطر کی روایت میں اتنی زیادتی ہے کہ اگرچہ انزال منی نہ ہو۔

(فائدہ) خلاصہ کلام یہ ہے کہ حشفہ عورت کی شرم گاہ میں خواہ کسی طرح سے غائب ہوا اور پھر انزال ہو یا نہ ہو ذکر و حرکت ہو یا نہ ہو، آدمی مختون ہو یا غیر مختون بہر صورت غسل واجب ہے۔ (بندہ مترجم)

٦٩٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ ثُمَّ اجْتَهَدَ وَلَمْ يَقُلْ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ *

۶۹۲۔ محمد بن عمرو بن عباد بن جبلہ، محمد بن ابی عدی (تحویل) محمد بن مثنیٰ، وہب بن جریر، شعبہ، قتادہؓ سے اسی سند کے ساتھ روایت منقول ہے مگر شعبہ کی روایت میں انزال کا تذکرہ نہیں۔

٦٩٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَهَذَا حَدِيثُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَلَفَ فِي ذَلِكَ رَهْطٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّونَ لَا يَجِبُ الْغُسْلُ إِلَّا مِنَ الدَّفْقِ أَوْ مِنَ الْمَاءِ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ بَلْ إِذَا خَالَطَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَأَنَا أَشْفِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ فَقُمْتُ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأُذِنَ لِي فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّاهْ أَوْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنْ

۶۹۳۔ محمد بن مثنیٰ، محمد بن عبداللہ انصاری، ہشام بن حسان، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسیٰ اشعری (تحویل) محمد بن مثنیٰ، عبدالاعلیٰ، ہشام حمید بن ہلال، ابوبردہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اس مسئلہ میں مہاجرین اور انصار نے اختلاف کیا۔ انصار نے کہا غسل اسی وقت واجب ہوتا ہے جبکہ منی کود کر نکلے اور انزال ہو اور مہاجرین نے کہا جس وقت مرد عورت کے ساتھ صحبت کرے تو غسل واجب ہے۔ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں تمہاری تسلی کئے دیتا ہوں ٹھہرو۔ چنانچہ میں وہاں سے اٹھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکان پر جا کر اجازت طلب کی۔ انہوں نے اجازت دی میں نے عرض کیا اے ام المومنین میں آپ سے کچھ دریافت کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے شرم آتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اس بات کے پوچھنے میں شرم

شَيْءٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكِ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْيِي أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ أُمَّكَ الَّتِي وَلَدَتْكَ فَإِنَّمَا أَنَا أُمُّكَ قُلْتُ فَمَا يُوجِبُ الْغُسْلَ قَالَتْ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ *

نہ کرو جو کہ تم اپنی حقیقی ماں سے دریافت کر سکتے ہو کہ جس کے پیٹ سے تم پیدا ہوئے، میں بھی تمہاری ماں ہوں، میں نے کہا غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے، انہوں نے فرمایا کہ تو نے اچھے واقف کار سے دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا ہے کہ جب مرد عورتوں کے چاروں کونوں (شرم گاہ) پر بیٹھے اور ختنہ (ذکر مرد) ختنہ (فرج) سے مل جائے (یعنی دخول ہو جائے خواہ انزال نہ ہو) تو غسل واجب ہو گیا۔

٦٩٤ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ أَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ هَلْ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَفْعَلُ ذَلِكَ أَنَا وَهَذِهِ ثُمَّ نَغْتَسِلُ *

۶۹۴۔ ہارون بن معروف اور ہارون بن سعید ایلی، ابن وہب، عیاض بن عبداللہ، ابوالزبیر، جابر بن عبداللہ، ام کلثوم، ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص اپنی عورت سے صحبت کرے اور انزال سے قبل اپنے ذکر کو نکال لے تو کیا دونوں پر غسل واجب ہے، آپؐ نے فرمایا میں اور (عائشہؓ) ایسا کرتے ہیں اور پھر ہم غسل کرتے ہیں۔

فائدہ۔ امام نوویؒ فرماتے ہیں ایسی باتیں اس وقت کر سکتا ہے جبکہ کوئی مصلحت اور اس میں کسی کو رنجش نہ ہو۔ آپ نے اس لئے فرمایا کہ اسے تسلی ہو جائے۔ نووی صفحہ ۱۵۶۔ اور احقر مترجم کہتا ہے کہ یہی چیز آپ کی اپنی امت پر کمال شفقت پر دال ہے کیونکہ آپ رؤف رحیم ہیں لہٰذا جو شخص اس حدیث کے مضمون کو اور کسی معنی پر محمول کرے تو ایسا شخص دنیا و آخرت میں ذلیل و خوار ہو گا۔

(١٣٠) بَاب الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ *

باب (۱۳۰) جو کھانا آگ سے پکا ہوا اس کے متعلق وضو اور عدم وضو کا حکم۔

٦٩٥ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

۶۹۵۔ عبدالملک بن شعیب بن لیث، شعیب، بواسطہ والد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عبدالملک بن ابی بکر، خارجہ بن زید انصاری، زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرما رہے تھے کہ وضو اس کھانے سے جو آگ سے پکا ہو کرنا چاہئے، ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ مجھے عمر بن عبدالعزیز نے بتلایا کہ عبداللہ بن ابراہیم نے بیان کیا کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مسجد میں وضو کرتے ہوئے دیکھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَجَدَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ إِنَّمَا أَتَوَضَّأُ مِنْ أَثْوَارِ أَقِطٍ أَكَلْتُهَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَأَنَا أُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ *

پنیر کے ٹکڑے کھائے ہیں اس لئے وضو کرتا ہوں اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرمارہے تھے وضو کرو اس کھانے سے جو آگ سے پکا ہو، اور ابن شہاب نے سعید بن خالد سے سنا اور وہ ان سے یہ حدیث بیان کررہے تھے، سعید بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس کھانے کے متعلق وضو کرنے کے لئے جو کہ آگ سے پکا ہو عروہ ابن زبیر سے دریافت کیا، انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے اس کھانے سے وضو کرو جو آگ سے پکا ہوا ہو۔

٦٩٦- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ *

۶۹۶۔ عبداللہ بن مسلمہ بن قعنب، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے دست کا گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

(فائدہ) امام نوویؒ فرماتے ہیں امام مسلم نے دونوں قسم کی حدیثیں بیان کرکے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ وضو والا حکم منسوخ ہے اور جمہور سلف و خلف اور صحابہ و تابعین اور امام ابوحنیفہ نعمان کا یہی مسلک ہے کہ آگ کے پکے ہوئے کھانا کھانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ واللہ اعلم مترجم، نووی صفحہ ۱۵۶ جلد ا۔

٦٩٧- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عَرْقًا أَوْ لَحْمًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً *

۶۹۷۔ زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، محمد بن عمر بن عطاء، ابن عباسؓ (تحویل) زہری، علی بن عبداللہؓ بن عباس (تحویل) محمد بن علی، بواسطہ والد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی پر لگا ہوا گوشت یا صرف گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا یا پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

٦٩٨- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى

۶۹۸۔ محمد بن صباح، ابراہیم بن سعد، زہری، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ایک دست کا گوشت چھری

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفٍ يَأْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ *

سے کاٹ کر کھارہے ہیں پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

۶۹۹- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّينَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ *

۶۹۹۔ احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری، عمرو بن امیہ ضمری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ایک بکری کا دست چھری سے کاٹ کر کھارہے تھے، اتنے میں نماز کے لئے بلائے گئے۔ آپ نے چھری ڈال دی اور نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

۷۰۰- قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ وَقَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ *

۷۰۰۔ ابن شہاب، علی بن عبداللہ بن عباس، بواسطہ والد، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، عمرو، بکیر بن اشج، کریب مولیٰ ابن عباس، ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس دست کا گوشت کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

۷۰۱- قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ *

۷۰۱۔ عمرو، جعفر بن ربیعہ، یعقوب بن اشج، کریب، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، عمرو بن سعید بن ابی ہلال، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی رافع، ابو غطفان، ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں گواہ ہوں اس کا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بکری کا جگر بھونتا تھا (آپ اسے کھا کر) نماز پڑھتے اور وضو نہ فرماتے۔

۷۰۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا *

۷۰۲۔ قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور پھر پانی منگوایا اور کلی کی اور فرمایا اس میں ایک قسم کی دُسومت ہے۔

٧٠٣- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَأَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِثْلَهُ *

۷۰۳۔ احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، عمرو (تحویل) زہیر بن حرب، یحییٰ بن سعید، اوزاعی، (تحویل) حرملہ بن یحییٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عقیل، زہری سے اسی طرح روایت منقول ہے۔

٧٠٤- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأُتِيَ بِهَدِيَّةٍ خُبْزٍ وَلَحْمٍ فَأَكَلَ ثَلَاثَ لُقَمٍ ثُمَّ صَلَّى بِالنَّاسِ وَمَا مَسَّ مَاءً *

۷۰۴۔ علی بن حجر، اسماعیل بن جعفر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمر بن عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے پہنے پھر نماز کو نکلے، اس وقت ایک شخص آپ کے پاس گوشت اور روٹی کا تحفہ لایا، آپؐ نے تین لقمے کھائے اور پھر نماز پڑھی اور پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

٧٠٥- وَحَدَّثَنَاه أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ حَلْحَلَةَ وَفِيهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَلَّى وَلَمْ يَقُلْ بِالنَّاسِ *

۷۰۵۔ ابو کریب، ابواسامہ، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو بن عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس روایت کو کچھ الفاظ کی کمی زیادتی کے ساتھ حسب سابق نقل کرتے ہیں۔

(١٣١) بَاب الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ *

باب (۱۳۱) اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کا بیان۔

٧٠٦- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ أُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ

۷۰۶۔ ابوکامل حجدری، ابوعوانہ، عثمان بن عبداللہ، جعفر بن ابی ثور، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا بکری کا گوشت کھا کر میں وضو کروں، آپؐ نے فرمایا چاہے کر چاہے نہ کر، پھر اس نے پوچھا کیا اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اونٹ کا گوشت کھا کر (استحباباً) وضو کر، اس نے کہا کہ بکریاں بٹھانے کے مقام پر نماز پڑھوں، آپؐ نے فرمایا ہاں، اس نے دریافت کیا اونٹوں کے بٹھلانے کے